۱۵۶۷۲
۹۱/۲/۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دار الافتاء

بخدمت جناب حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے آپ خیریت سے ہونگے

1. مولانا احمد علی لاہوری سے منسوب جو مستند اول ترجمہ مع حواشی شائع ہوتا ہے۔ کیا یہ اکابرین دیوبند کے منہج کے مطابق ہے؟

ان کے ترجمے پر اکابرین دیوبند کی تصدیقات بھی ہیں اور علامہ کشمیری اور حضرت مدنی کی طرف سے لکھی جانے والی سند بھی اشاعت میں دی جاتی تھی۔

علامہ کشمیری کی وفات 1933ء میں ہوئی ہے تو یہ تقریظ اس سے پہلے ہوگی۔

جبکہ 1938ء میں حکیم الامت نے اس تفسیر کو خلاف شرع کہا تھا (امداد الفتاویٰ، ملفوظات حکیم الامت ج25، ص198) اور اگر رجوع کا کہا اور بقول صاحب انہوں نے رجوع شائع کر دیا تھا پھر۔

تو ان دوسرے اکابرین نے ان کے رجوع سے پہلے اگر اس تفسیر پر تصدیق بھی لکھوائی (شاید سبب وجہ جو کہ زبدۃ الاتقان میں مولانا لاہوری نے خود بیان کی ہے کہ انہوں نے جستہ جستہ مقامات دیکھے تھے، پوری تفسیر نہیں دیکھی تھی واللہ اعلم)

اور آیا یہ مستند اول ترجمہ اکابرین دیوبند کے منہج کے مطابق ہے؟

Scanned with CamScanner

2. حضرت حکیم الامت نے جب "التقصیر فی التفسیر" میں مولانا لاہوری کے ترجمے کے اغلاط کی نشاندہی کی تھی تو کیا مولانا لاہوری نے ان اغلاط سے رجوع کر لیا تھا؟

کیونکہ مولانا بشیر حسین صاحب نے 1378ھ میں مولانا لاہوری کے جو درسی افادات جمع کیے تھے جو کہ اب "زبدۃ القرآن" کے نام سے مطبوع ہے۔ اس میں بھی "التقصیر فی التفسیر" میں بتلائی گئی بعض اغلاط اب بھی ہیں جیسے عبادت کو اطاعت قرار دینا (ص 265)، نماز وغیرہ عبادات کو مقصود بالغیر قرار دینا (ص 271) وغیرہ

(اس میں تو صراحت ہے کہ یہ مولانا لاہوری کے ہی درسی افادات ہیں)

(زبدۃ القرآن کی پی ڈی ایف کی لنک: https://archive.org/download/TOOBAA-ZUBDA-TUL-
QURAAN-TAFSEERI-AFADAAT-MOULANA-AHMED-ALI-LAHORI/ZUBDA-TUL-
QURAAN-%20TAFSEERI-AFADAAT-MOULANA-AHMED-ALI-LAHORI-.pdf
)

تنبیہ

عام طور پر جو متداول ترجمہ مع حواشی شائع ہوتا ہے اس میں تو "التقصیر فی التفسیر" میں بیان اکثر اغلاط موجود ہیں (اس میں مولانا لاہوری کے رجوع وغیرہ کا ذکر نہیں)

3. مذکورہ مضمون میں ہندوستان کے ایک محقق عالم مولانا قمر الاسلام مظاہری صاحب مدظلہ نے بھی اس موضوع پر کچھ گفتگو کی ہے اور لکھا ہے کہ اس موضوع پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

مستفتی: ایک اہل علم

دار الافتاء

(جواب منسلک ہے)

Scanned with CamScanner

الجواب حامداً ومصلیاً

﴿۱﴾ ــــ سوال میں ذکر کردہ باتیں کہ مولانا احمد علی لاہوری صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ترجمہ اکابر دیوبند کے منہج کے مطابق ہے یا نہیں؟ ہمارے مطالعہ سے نہیں گزری اس لیے اس سے متعلق کچھ نہیں کہا جا سکتا، البتہ چند مواضع کی نشاندہی اور اس کی تفصیل رسالہ "التقصیر فی التفسیر مؤلفہ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ" میں موجود ہے اس کی طرف مراجعت کی جائے۔

جہاں تک اکابر رحمہم اللہ تعالیٰ کی تقریظات کی بات ہے تو عام طور تقریظ سرسری مطالعہ سے تاثر کی بناء پر تحریر کر دی جاتی ہے۔ مگر وہ اس بات کی دلیل نہیں ہوتی کہ یہ کتاب ہر غلطی سے پاک ہے۔

﴿۲﴾ ــــ مولانا احمد علی لاہوری صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے ان اغلاط سے رجوع کیا تھا یا نہیں، اس کے متعلق ہمیں کوئی علم نہیں ہے، ان کے کسی جانشین سے معلوم کیا جائے۔

نیز موجودہ دور کی اشاعات میں وہ اغلاط اب بھی باقی ہیں یا نہیں، چونکہ اس کی نشاندہی اور تفصیل رسالہ "التقصیر فی التفسیر" میں موجود ہے اس لیے اس کی طرف مراجعت اور اس کے ساتھ موجودہ متداول ترجمے کا مقارنہ کیا جائے تو بات واضح ہو جائے گی۔

﴿۳﴾ ــــ اس طرح کی گفتگو یا کسی تحریر کا ہمیں علم نہیں۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

عبدالوہاب
عبدالوہاب چارسدی غفرلہ ولوالدیہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۳/ جمادی الثانیہ/ ۱۴۴۱ھ
۲۹/ جنوری/ 2020ء

الجواب صحیح
احقر ... غفرلہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۳/ جمادی الثانیہ/ ۱۴۴۱ھ
۲۹/ جنوری/ 2020ء

دار الافتاء

الجواب صحیح
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۳/ جمادی الثانیہ/ ۱۴۴۱ھ
۳۰/ جنوری/ 2020ء

مفتی

الجواب صحیح
۶-۶-۱۴۴۱ھ

مفتی